سوال

امریکی ڈالروں کی ادھار بیع

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امریکی ڈالروں کی کمائی کےلیے ادھار بیع کے بارے میں کیا حکم ہے؟ اوراگر یہ بیع جائز نہیں تو مقررہ مدت آنے پر بائع کوکس حساب سے رقم اداکی جائے اوراس طرح کا معاملہ کرنے والے فریقوں کوکیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امریکی ڈالر بھی کرنسی ہے اوراس کے ساتھ معاملہ کرنے کے بارے میں بھی وہی حکم ہے جودیگر کرنسیوں کا ہے یعنی ڈالرکی ڈالر کے ساتھ کمائی کےلیے ادھار بیع جائز نہیں ہے کیونکہ اس میں ربا الفضل بھی ہے اور ربا النسیئہ بھی اورنہ ہی اس کی کسی دوسری کرنسی کے ساتھ ادھار بیع جائز ہے کیونکہ اس میں ربا النسیئہ ہے، لہذاان دونوں حالتوں میں عقد بیع فاسد ہو گا۔

بائع کو نفع کے بغیر اصل رقم ہی واپس کرنی چاہیے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَإِن تُبتُم فَلَكُم رُءوسُ أَموٰلِكُم لا تَظلِمونَ وَلا تُظلَمونَ ٢٧٩ ... سورة البقرة

"اوراگر تم (اب بھی) توبہ کرلو (اور سود چھوڑدو) تو تم کو اپنی اصل رقم لینے کا حق ہے نہ تم ظلم کرو، اورنہ تم پر ظلم کیا جائے۔"

اوروہ عقد فاسد ہونے کی وجہ سے فوراً اس کا مستحق ہوگا۔ اس طرح کا روبار کرنے والوں میں سے جس شخص کو اس برائی سے روکا جائے تو اسے چاہیے کہ وہ رک جائے اوراللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کرے اوراگر وہ توبہ نہ کرے اوراس حرام کاروبار کو جاری رکھے تو حکمران اسے کوئی مناسب تعزیر سزا بھی دے سکتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث